السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عشر وزکوۃ وصدقۃ فطر وچرم قربانی کی مدد سے آزاد جونیر ہائی اسکول کے مصارف کو برداشت کرنا جائز ہے یا نہیں ؟ اس علاقہ میں کچھ مدارس ایسے ہیں میں سرکاری نصاب کے مطابق درجہ ہشتم تک تعلیم دی جاتی ہے اردو کو لازمی شامل نصاب رکھا جاتا ہے ۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب سے نوازیں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عشر وزکوۃ کے مصارف قرآن کریم میں صراحتا مذکور ہیں ۔ ان میں ایک مصرف فی سبیل اللہ بھی ہے اور سبیل اللہ سے رائج الوقت اسلحہ کے ذریعہ خلیفۃ المسلمین یا اس کے مامور کی ماتحتی میں کافر حربیوں سے جہاد کرنے والے مسلمان اور ضروریات جہاد ہیں ۔ ظاہر ہے کہ آزاد جونیر ہائی اسکول یا دینی مکتب ومدرسہ اس میں مصرف میں داخل نہیں ہیں اس لئے ان اسکولوں دینی مدرسوں اور مکتبوں کو فی سبیل اللہ کا مصداق سمجھ کر ان پر عشر وزکوۃ کی رقم صرف کرنا صحیح نہیں ہے ۔ البتہ اگر ان اسکولو مدرسوں اور مکتبوں میں تعلیم پانے والے غریب بیرونی طلبہ یا غریب والدین کے نابالغ بچے ہیں تو زکوۃ کی دو مبینہ مصرف فقراء ومساکین میں ان طلبہ اور بچوں کے والدین کے داخل ہونے کی بنا پر ان طلبہ اور بچوں کے خورد نوش اور ان کی جملہ تعلیمی ضروریات پڑ عشر وزکوۃ کا صرف کرنا جائز ہوگا ۔

کارپردازان اسکول ومدرسہ وکیل وامین ہونے کی حیثیت سے ان مستحقین پڑ مذکورہ رقم صرف کریں گے ۔ یہی حکم صدقۃ الفطر کا بھی ہے ۔ ہذا ما عندی والعلم عند اللہ تعالی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 77

محدث فتویٰ